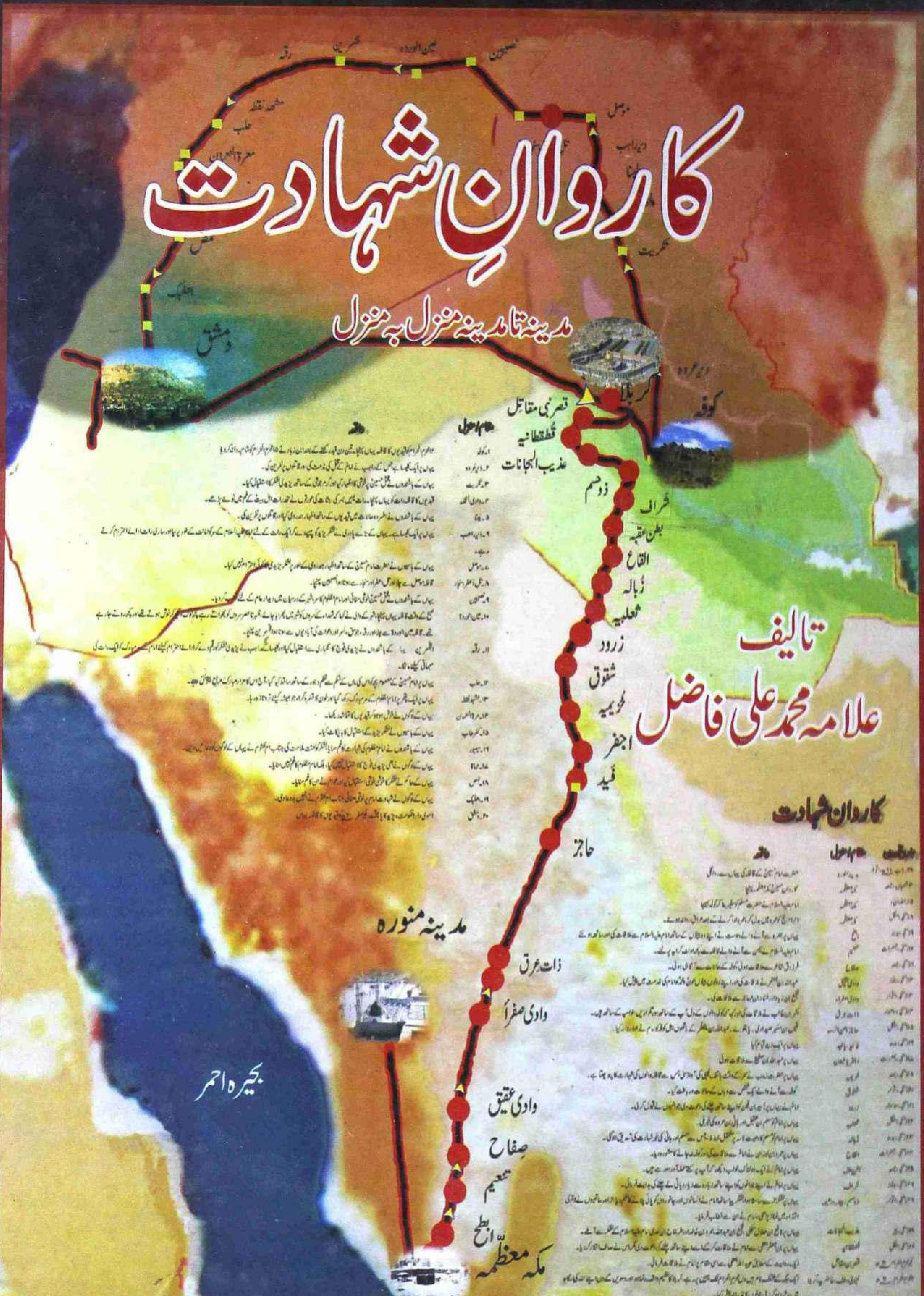

کاروانِ شہادت
مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل
تالیف
علامہ محمد علی فاضل
رقہ
عین الوردہ
نصیبین
موصل
حلب
تکریت
دمشق
کربلا
کوفہ
قصر بنی مقاتل
قطقطانیہ
عذیب الہجانات
ذوحسم
شراف
بطن عقبہ
القاع
زبالہ
ثعلبیہ
زرود
شقوق
خزیمیہ
اجفر
فید
حاجز
مدینہ منورہ
ذات عرق
وادی صفرا
وادی عقیق
صفاح
تنعیم
ابطح
مکہ معظمہ
بحیرہ احمر
کاروان شہادت

قال سیّد الشّهدآء ابو عبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّما خَرَجتُ لِطَلَبِ الاِصلاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل،

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی ـ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

شب عاشور

امام کا خطاب:

غرض نو محرم ۶۰ھ کا سورج غروب ہونے کو جا رہا تھا، (طبری جلد ۷، تاریخ کامل ابن اثیر جلد ۳، ارشاد مفید، اللہوف، مقتل خوارزمی جلد ۱، طبقات ابن سعد میں ہے کہ) امام عالیمقامؑ نے اپنے یار و انصار کو اپنے پاس طلب فرمایا، امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں اگرچہ بیمار تھا لیکن یہ حکم سن کر بابا کی خدمت میں حاضر ہوا کہ دیکھیں کیا ارشاد فرماتے ہیں، تو جب سب اکٹھے ہو گئے تو انہوں نے بعد از مغرب ارشاد فرمایا:

"اُثۡنِیۡ عَلَی اللّٰهِ اَحۡسَنَ الثَّنَآءِ وَاَحۡمَدُهٗ عَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَحۡمَدُکَ عَلٰی مَا اَکۡرَمۡتَنَا بِالنُّبُوَّةِ، وَجَعَلۡتَ لَنَا اَسۡمَاعًا وَاَبۡصَارًا وَاَفۡئِدَةً، وَعَلَّمۡتَنَا الۡقُرۡآنَ، وَفَقَّهۡتَنَا فِی الدِّیۡنِ، فَاجۡعَلۡنَا لَکَ مِنَ الشَّاکِرِیۡنَ، اَمَّا بَعۡدُ ......

میں خداوند عالم کی بہترین ثنا بیان کرتا ہوں اور ہر آسائش و رنج میں اس کی حمد بجا لاتا ہوں۔

اے معبود! میں تیری حمد اس بات پر بھی بجا لاتا ہوں کہ تو نے ہمارے خاندان کو شرف نبوت سے نوازا ہے، اور ہمیں حق سننے والے کان، حق دیکھنے والی آنکھیں اور روشن و آگاہی رکھنے والا دل عطا فرمایا ہے، اور علوم قرآن اور فقہ دین کا شرف عطا فرمایا ہے، تو ہمیں اپنے شکر گزار بندوں میں قرار دے۔

اما بعد: میں اپنے اصحاب سے بہتر اور باوفا تر کسی کے اصحاب کو اور نہ ہی اپنے اہلِ بیت سے بڑھ کر وفادار اور صلہ رحمی کرنے والا کسی کے اہلِ بیت کو دیکھتا ہوں، خداوند عالم آپ سب کو میری طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے، اور میرے نانا رسول خداؐ نے مجھے خبر دی تھی کہ مجھے عراق کی سرزمین کی طرف لے جایا جائے گا اور میں ''عمورا'' یا ''کربلا'' نامی جگہ پر آ کر قیام کروں گا اور وہیں پر شہید کر دیا جاؤں گا، اور اب وہ وقت قریب پہنچ چکا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا کل کا دن جنگ کے ساتھ ختم ہوگا، اب تم بالکل آزاد ہو، میں نے اپنی بیعت کا